مُسَافرین آخرت

اِدارہ:

جامعہ خیر المدارس کے نائب مہتمم حضرت مولانا عبدالحق جالندھری کا سانحۂ انتقال

جامعہ خیر المدارس ملتان کے نائب مہتمم اور استاذالعلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری قدس سرہ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے حضرت مولانا عبدالحق جالندھری رحمہ اللہ -- ۲۰ جنوری ۱۹۹۴ء کو دل کا دورہ پڑنے سے نشتر ہسپتال میں انتقال فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مولانا عبدالحق اپنے بھائیوں میں آخری فرد تھے۔ حضرت حافظ رشید احمد اور حضرت مولانا محمد شریف جالندھری رحمھم اللہ کئی برس پہلے انتقال کر گئے تھے۔ مولانا عبدالحق اپنی وضع قطع کے اعتبار سے حضرت مولانا خیر محمد رحمۃ اللہ علیہ سے بے پناہ مشابہت رکھتے تھے۔ انتہائی خاموش طبع، وضع دار، ملنسار، نہایت سادہ اور متقی انسان تھے۔ حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مدظلہ کے ہم سبق تھے اور حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری کے استاد بھی تھے۔ قیام پاکستان سے قبل خیر المدارس جالندھر کے طلباء کے آخری قافلے کے فرد تھے۔ ان کی علمی اور روحانی زندگی میں یہ اعزاز منفرد تھا کہ "پند نامہ عطار" (فارسی) کی "بسم اللہ" انہوں نے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی سے کی تھی۔ جامعہ خیر المدارس ملتان میں ایک طویل عرصہ تدریس کے منصب پر فائز رہے۔ مطالعہ کا بے پناہ شوق تھا اور بہت پڑھتے تھے۔ اسی ذوق کے سبب ایک عرصہ سے جامعہ کے کتب خانہ سے منسلک تھے اور اسکا تمام انتظام و انصرام بڑی باقاعدگی سے کرتے تھے۔

عزیزان حافظ شمس الحق، حافظ قمر الحق قمر اور مولوی حافظ نجم الحق آپ کے فرزان گرامی ہیں۔ جامعہ کے مہتمم مولانا محمد حنیف جالندھری آپ کے بھتیجے ہیں۔ آپ کی بیٹیاں بھی ماشاء اللہ حافظات قرآن اور مدرسہ تعلیم النساء کی فاضلات ہیں۔ اپنی ساری اولاد کو دین کے راستے پر ڈالا۔ اور خود بھی نصف صدی تک نہایت خاموشی کے ساتھ دینی خدمت میں مصروف رہے۔ وہ اپنی ڈھب کے خاص آدمی اور بڑی خوبیوں والے انسان تھے۔

اراکین ادارہ مولانا رحمہ اللہ کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ مولانا کے حسنات قبول فرمائے سیئات معاف فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ (آمین) جملہ قارئین سے بھی درخواست ہے کہ حضرت کی مغفرت کیلئے دعاؤں اور ختم قرآن کریم کا اہتمام فرمائیں۔